ہمارا دین دہشت گردی اور جبر وتشدد کو رڈّ اور امن صلح وآشتی کا پیغام دیتا ہے

ہر احمدی اپنی ذمہ داری سمجھے۔ان دنوں میں ہمیں دعاؤں اور صدقات پر خاص طور پر توجہ دینی چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جولائی 2016ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 29 جولائی 2016ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔حضور انور نے آغاز میں فرمایا: آجکل دنیا کے حالات تیزی سے خراب ہو رہے ہیں۔ بدقسمتی سے اس کی وجہ سے چند گروہ بن رہے ہیں۔فرمایا: انصاف اور امن قائم کرنے کے علمبردار دین کے حامل سربراہان ممالک انصاف کی دھجیاں اڑا رہے ہیں۔اور مفاد پرست فائدہ اٹھا رہے ہیں۔وجہ یہ ہے کہ حکومتیں عوامی ترجیحات کی بجائے اپنے مفادات کو مقدم رکھے ہوئے ہیں۔ برداشت کا مادہ نہیں رہا اور حکومتی اقدامات بھی ظالمانہ ہیں۔اگر اسی طرح ظلم جاری رہے تو ردّعمل ظاہر ہوتا ہے جسے بڑی طاقتیں استعمال کرتی ہیں۔عقل کا تقاضا ہے کہ سوچ سمجھ کر قدم اٹھائیں۔ان دنوں بہت دعا کی ضرورت ہے۔فرمایا: یہ دین کی تعلیم نہیں کہ معصوموں کو قتل کیا جائے۔آنحضرتؐ جنگ میں فوج کو ہدایت دے کر بھجواتے کہ عورتوں، بچوں، بوڑھوں، راہبوں، پادریوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچانا قتل کرنا تو دور کی بات ہے۔فرمایا: ہمارے دین کا نام ہی دہشت گردی اور جبر وتشدد کو رڈّ کرنا ہے اور امن وصلح وآشتی کا پیغام دینا ہے ایک حقیقی مومن نماز میں اللہ کا رحم اور فضل مانگتا ہے تو شرارت اور فسق وفجور سے بچتا ہے۔کیونکہ نماز ناپسندیدہ اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ ہمارا دین تو کہتا ہے سلام کو رواج دو اور سلامتی پھیلاؤ۔دین کا ہر حکم یہ بتاتا ہے کہ ہمارا دین امن، صلح اور آشتی کا مذہب ہے۔

فرمایا۔حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ (دین) نے اپنی تعلیم کے دو حصے کئے ہیں حقوق اللہ اور حقوق العباد، یہ طریق اچھا نہیں کہ کسی کو صرف مخالفت مذہب کی وجہ سے دکھ دیں۔دین کا یہ بھی منشاء ہے کہ نوع انسان میں مودّت اور وحدت ہو۔فرمایا: نوع انسان میں محبت و پیار پیدا کرنے کی کوشش کریں قطع نظر اس کے کون کس مذہب سے تعلق رکھتا ہے۔ظلم سے کام لے کر معصوموں کو قتل کرنے کے بجائے امن، صلح اور آشتی کی تلوار سے دلوں کو قائل کر کے خدا کے قدموں میں لاکر ڈالیں۔دین کی آغوش کو باپ کی رحمت اور محبت کا سایہ بنائیں۔مخالفین کو اعتراضات کا موقع فراہم نہ کریں۔

فرمایا: احمدیوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ ان کا ہر حملہ ہمیں پہلے سے بڑھ کر ہمیں اپنی ذمہ داری کی طرف توجہ دلانے والا ہو۔ہم میں سے ہر ایک دنیا کو بتائے کہ میرے مذہب کی بنیاد امن اور سلامتی پر ہے۔فرمایا کہ پوپ صاحب نے بھی اچھا بیان دیا کہ یہ بین الاقوامی جنگ مذہبی نہیں بلکہ اپنے مفادات کی جنگ ہے۔ آجکل ٹوئٹر اور فیس بک سے ہزاروں لاکھوں تک پیغام پہنچ جاتا ہے۔ان پر نظر رکھنا اور جواب دینا ہمارا کام ہے۔فرمایا: ابھی بہت کام رہتا ہے یہ نہیں سمجھنا کہ تسلی بخش کام ہو گیا۔ بڑی حکمت اور محنت سے کام کرنا ہوگا۔دعا کریں کہ ہم اپنی زندگیوں میں ہی ترقی کے نظارے دیکھ لیں۔ ہر احمدی کو من حیث الجماعت دعاؤں اور صدقات پر خاص طور پر ان دنوں میں توجہ دینی چاہئے۔آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جس کے لئے باب رحمت کھولا گیا گویا اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے گئے۔اسی طرح فرمایا: ابتلاؤں اور آگ سے بچنے کیلئے صدقہ کرو۔صدقہ کرنا ہر ایک پر فرض ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ صدقہ اور دعا سے بلا ٹل جاتی ہے، دعاؤں کی قبولیت کیلئے ضروری ہے کہ انسان اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرے اور حدود اللہ کو نہ توڑے۔فرمایا: قرآن کریم کی بعض دعائیں ہمیں پڑھنی چاہئیں حضرت مسیح موعود نے یہ نکتہ بیان فرمایا ہے کہ قرآنی دعائیں اسی لئے بنائی گئی ہیں کہ ایک مومن جب خالص ہو کر یہ دعائیں مانگے تو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔حضور انور نے بعض دعائیں پڑھنے کا ارشاد فرمایا۔فرمایا اللہ تعالیٰ جماعت کو مجموعی اور انفرادی طور پر مخالفین کے شر سے بچائے اور ان کا شر ان پر الٹائے اور ہم دین کی تعلیمات پھیلانے والے ہوں۔

آخر میں حضور انور نے مکرم Evan Vernon صاحب آف بیلیز، مکرم سید نادر سیدین صاحب انچارج ناصر فائر اینڈ ریسکیو سروس خدام الاحمدیہ اور مکرم نذیر احمد ایاز صاحب صدر جماعت نیویارک امریکہ کا ذکر خیر کیا اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔